© rasailojaraid.com

ادبیات

نعت

جناب عطاء اللہ صاحب عطا وکیل ڈیرہ اسماعیل خان

گر سوئے من از لطف کنی نیم نگاہے
این کاہِ سرِ راہ شود کوہ بجا ہے

اُمت ہمہ در حشر بہ امیدِ شفاعت
خم کردہ میاں پیش تو چوں یکشبہ ماہے

در سایۂ تو ایکہ قدرت سایہ ندارد
اُمت ہمہ در حشر بجوید پناہے

در حشر بجوید نگہِ مہرِ تو ہر چند
پوشیم ز شرمِ تو بہ صد پردہ گناہے

اُفتادگی ام وجہِ مراتب شود آخر
معراج کند یوسفِ اُفتادہ بچاہے

از نورِ تو خورشید فلک سایہ فگن شد
از رشکِ تو بر سینۂ مہ داغِ سیاہے

اے رحمتِ عالمؐ چہ شود گر بنوازی
ما منتظرانِ کرمت را بہ نگاہے

از زمرۂ عشاق نباشد کہ نہ جوید
در پیچ و خمِ گیسوئے تو جائے پناہے

از پردہ بروں آ کہ بکوئے تو شب و روز
استادہ ہزاراں چو عطاؔ چشم براہے

★

ع کیا قلب کی ہوگی کیفیت جب روضۂ اطہر دیکھیں گے

جناب خواجہ محمد عادلؔ صاحب ڈھاکہ

سوتی ہوئی قسمت جاگے گی اللہ کا جب گھر دیکھینگے
سجدے میں ادھر گر جائیگا سر جب وہ در ہم دیکھینگے

کب ہوگا وہ دن اللہ اللہ ہم روضۂ انور دیکھینگے
آنکھوں میں عقیدت کے آنسو رحمت کا وہ منظر دیکھینگے

ہر گام پہ ہو اک سجدۂ شکر اس شان سے پہنچیں طیبہ تک
کیا قلب کی ہوگی کیفیت جب روضۂ اطہر دیکھینگے

اعمال سیہ دل بے دھڑکن آنکھوں میں ندامت کے آنسو
خود جوش میں رحمت آئیگی آقا جو یہ منظر دیکھینگے

محشر میں جو پہنچوں گا عادلؔ سر پہ لادے انبارِ گنہ
شرمندہ ہوں کیا فرمائیں گے جب شافعِ محشر دیکھینگے

★

© rasailojaraid.com